سیرت کے تیس
اسباق

مرتب

مفتی نجم الہدیٰ قاسمی بستوی

بانی وناظم دار العلوم ابی بن کعب، دریاباد، واستاذ مدرسہ عربیہ
تعلیم القرآن، سمریاواں بازار، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی

ناشر

دار العلوم ابی بن کعب

دریاباد، پوسٹ دودھارا، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی، موبائل: +91 99182 97003

کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب:	سیرت کے تیس اسباق
مرتب:	مفتی نجم الہدیٰ قاسمی بستوی
موبائل:	+91 99182 97003
صفحات:	۳۴
تعداد:	۱۱۰۰
پہلا ایڈیشن:	مارچ ۲۰۱۸
قیمت:	۳۰روپئے
تزئین وڈیزائن:	اِنڈو عرب ملٹی لنگول پی وی ٹی ایل ٹی ڈی، شہرِ طیب، عقب عیدگاہ، دیوبند، ٹیلیفون: +91 1336 222226

ناشر

دار العلوم ابی بن کعب،

دریاباد، پوسٹ دودھارا، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی ، ٹیلیفون: +91 99182 97003

ملنے کے پتے

ھدیٰ رحیمی منزل، سید کالونی، گلی نمبر ۲، نزد دار لعلوم وقف، دیوبند، سہارنپور، یوپی

مکتبہ امام کوثری، شہرِ طیب، عقبِ عیدگاہ، دیوبند، موبائل: +91 74177 21171

اسلامک ریسرچ اینڈ ایجوکیشن ٹرسٹ، عقبِ عیدگاہ، دیوبند، موبائل: +91 888 111 5518

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
مقدمہ	۷
تمہید	۱۰
سبق نمبر۱	۱۲
سبق نمبر۲	۱۲
سبق نمبر۳	۱۳
سبق نمبر۴	۱۳
سبق نمبر۵	۱۴
سبق نمبر۶	۱۴
سبق نمبر۷	۱۵
سبق نمبر۸	۱۵
سبق نمبر۹	۱۶
سبق نمبر۱۰	۱۶
سبق نمبر۱۱ عشرہ مبشرہ رکے اسمائے گرامی	۱۷
سبق نمبر۱۲ اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۸
مختصر شجرۂ مبارکہ	۱۸
سبق نمبر۱۳	۱۸
مشہور چچا کے اسمائے گرامی	۱۸

- مشہور پھوپھیاں ___ ۱۹
- **سبق نمبر ۱۴** ___ ۱۹
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلانے والیاں ___ ۱۹
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چند دودھ شریک بھائی بہنیں ___ ۱۹
- **سبق نمبر ۱۵** ___ ۲۰
- امہات المومنین رضی اللہ عنہن اجمعین ___ ۲۰
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی باندیاں ___ ۲۰
- **سبق نمبر ۱۶** ___ ۲۱
- بیٹیاں ___ ۲۱
- بیٹے ___ ۲۱
- متبنی اولاد ___ ۲۱
- **سبق نمبر ۱۷** ___ ۲۲
- نواسے/نواسیاں — حضرت فاطمہ کی اولاد: ___ ۲۲
- حضرت زینب کی اولاد ___ ۲۲
- حضرت رقیہ کی اولاد ___ ۲۲
- **سبق نمبر ۱۸** ___ ۲۳
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارکہ ___ ۲۳
- **سبق نمبر ۱۹** ___ ۲۳
- **سبق نمبر ۲۰** ___ ۲۴
- **سبق نمبر ۲۱** ___ ۲۴
- مشروبات وماکولات کی چند سنتیں ___ ۲۴

- سبق نمبر ۲۲ ______ ۲۵
- لباس ولوازمات کی چند سنتیں ______ ۲۵
- سبق نمبر ۲۳ ______ ۲۶
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض معجزات ______ ۲۶
- سبق نمبر ۲۴ ______ ۲۷
- جنگ ومعرکے ______ ۲۷
- کل اٹھائیس غزوات اور چھیالیس سریات ہیں ___ مشہور غزوات وسریات ______ ۲۷
- سبق نمبر ۲۵ ______ ۲۸
- خطبہ حجۃ الوداع ______ ۲۸
- ایک دوسرے پر ظلم نہ کرنا ______ ۲۹
- مالی ذمہ داریاں اور امانت ______ ۲۹
- سبق نمبر ۲۶ ______ ۲۹
- ربا (سود) ______ ۲۹
- بیویوں کے ساتھ حسن سلوک ______ ۲۹
- شیطان کے بارے میں تنبیہ ______ ۳۰
- سبق نمبر ۲۷ ______ ۳۰
- مسلمانوں میں بھائی چارگی ______ ۳۰
- گناہوں کو روکنا ______ ۳۰
- سبق نمبر ۲۸ ______ ۳۰
- فضیلت کا دار ومدار صرف تقوی ہے ______ ۳۰

- کامیابی کے لیے قرآن وسنت کو مضبوطی سے تھامنا ___ ۳۱
- ارکانِ اسلام کی حفاظت ___ ۳۱
- **سبق نمبر۲۹** ___ ۳۱
- ماتحتوں کے متعلق ذمہ داریاں ___ ۳۱
- فکرِ آخرت ___ ۳۱
- **سبق نمبر۳۰** ___ ۳۲
- آخری نبی ___ ۳۲
- اشاعت اسلام اور ہماری ذمہ داری ___ ۳۲
- **مشق** ___ ۳۳

مقدمہ

حضرت مولانا مفتی محمد انوار خان قاسمی بستوی
ایڈیٹر اسلامک لٹریچر رویو، ڈائریکٹر انڈو عرب ملٹی لنگول، دیوبند

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ. حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّمُسَلِّمًا! اَلْحَمْدُ لِلهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلامُ عَلٰى سَيِّدِ المَوْجُوْدَاتِ الَّذِي قَالَ: أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَلا فَخْرَ، وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ إِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ! أَمَّا بَعْدُ!

عربی، اردو، انگریزی اور دیگر عالمی اور مقامی زبانوں میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے موضوع پر اب تک ایک لاکھ سے زیادہ کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ محمد بن اسحاق، موسی بن عقبہ، واقدی اور ابن ہشام کے دور سے لے کر ابوالقاسم سہیلی، ابن القیم، ابن کثیر، اور پھر شبلی نعمانی، سید سلیمان ندوی، محمد ادریس کاندھلوی، محمد زکریا کاندھلوی، محمد الغزالی، صفی الرحمان مبارکپوری اور مولانا ابوالحسن ندوی تک لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمائل وفضائل، اور عادات وصفات، اور احوال واخلاق پر اتنی کتابیں رقم کی ہیں جو وصف اور حصر سے بالاتر ہیں۔ ہزاروں مصنفین اور اہلِ قلم نے دنیا کی تمام زبانوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر نہایت بیش قیمت تصانیف اور عظیم لٹریچر فراہم کیا ہے۔ یہ کتابیں پوری دنیا سے یہ کہہ رہی ہیں کہ پیغمبر اسلام کی سیرت ہر پہلو سے مکمل اور جامع ہے اور پوری انسانیت کے لیے واحد اسوہ اور آخری معیار ہے۔ آج ہمارے سامنے تاریخ میں کسی

بھی شخصیت سے متعلق اتنا مستند اور مفصل لٹریچر موجود نہیں ہے جتنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر۔ بلا کسی شک وشبہہ کے اس بات کا برملا اعلان کیا جاسکتا ہے کہ پوری دنیا میں جتنا سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر لکھا گیا ہے اتنا یا اس کے عشر عشیر کے بقدر بھی کسی اور شخصیت پر نہیں لکھا جاسکا ہے۔ اس کا اعتراف خود مستشرقین اور مذہبِ اسلام کے مخالفین اور ناقدین نے بھی کیا ہے۔ چنانچہ پروفیسر ڈیوڈ صموئیل مارگولیتھ (David Samuel Margoliouth) جو آکسفورڈ یونیورسٹی میں عربی زبان کے پروفیسر تھے اور اسلام کے خلاف زہریلی تحریریں لکھنے اور تحریف حقائق میں شہرت رکھتے تھے اپنی کتاب محمد اینڈ دی رائز آف اسلام (Mohammed and the Rise of Islam) میں لکھتے ہیں: ''محمد کے سوانح نگاروں کا ایک طویل سلسلہ ہے جس کا ختم ہونا ناممکن ہے؛ لیکن اس میں جگہ پانا قابل عزت ہے۔''

اسی طرح سے جان ڈیون پورٹ (John Davenport) اپنی کتاب این اپالوجی فار محمد اینڈ دی قرآن (An Apology for Mohammed and the Koran) میں لکھتا ہے: ''اس میں کچھ شبہہ نہیں کہ تمام مقننین اور فاتحوں میں ایک بھی ایسا نہیں ہے کہ جس کے وقائع عمری محمد کے وقائع عمری سے زیادہ مفصل اور سچے ہوں۔''

بعض سیرت نگاروں نے آپ کی سیرت کو نثر میں بعض نے نظم میں، کچھ حضرات نے منقوط اور کسی نے غیر منقوط؛ کچھ شہسواران قلم نے بیس جلدوں میں، کسی نے دس جلدوں میں، کسی نے اجمال کے ساتھ، کسی نے تلخیص کے ساتھ، کسی نے تفصیل کے ساتھ، کسی نے سیرت رسول کے کسی خاص زاویہ کو موضوع بنا کر، تو کسی نے تمام امور کا احاطہ کرتے ہوئے، تو کسی نے دور حاضر کے تصنیفی مزاج کو

سامنے رکھتے ہوئے سوال وجواب اور کوئیز کی شکل میں؛ گویا کہ ہر ممکن اور متصور طریقے سے سیرت نبوی کو موضوع بنایا گیااور ہر دور کے مزاج وماحول کو سامنے رکھتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو اسوہ اور قدوہ ثابت کیا گیا اور آپ کی زندگی کے چھوٹے بڑے تمام احوال و نقوش کو مفصل اور مبسوط انداز سے پیش کیا گیا۔

زیر نظر کتابچہ بنام ''سیرت کے تیس اسباق''، کم سن بچوں اور حیات رسول کے اہم گوشوں سے ناواقف حضرات کے لیے سیرت کے موضوع پر ایک نہایت اہم اور گرانقدر اضافہ ہے۔ کتابچہ کی ترتیب میں اتنا شُستہ اور آسان اسلوب اختیار کیا گیا ہے جسے ابتدائی درجات کے بچے بآسانی پڑھ سکتے ہیں اور انھیں حفظ کر سکتے ہیں۔

اس کے مرتب صدیق محترم مفتی نجم الھدیٰ صاحب قاسمی بستوی دامت برکاتھم امام المنطق والفلسفہ، استاذ دارالعلوم، دیوبند، حضرت مولانا عبدالرحیم بستوی نور اللہ مرقدہ کے ہونہار اور ذی استعداد فرزند اور آپ کے علمی وارث، اور نہایت باوقار اور سنجیدہ عالمِ دین ہیں۔ مدرسے کے انتظام وانصرام کے فرائض اور اسی طرح سے تدریسی ذمہ داریوں کی روز مرہ انجام دہی کے ساتھ ساتھ موصوف کا اس طرح کے خالص علمی کاموں میں اشتغال آج کے دور میں کسی کرامت سے کم نہیں ہے۔ میں موصوف کو ان کی اس علمی کاوش پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور بارگاہِ ایزدی میں دعا گو ہوں کہ اللہ موصوف کی علمی اور تصنیفی خدمات کو قبول عام سے نوازے۔

محمد انوار خان قاسمی بستوی، دیوبند

۴مارچ ۲۰۱۸

تمہید

نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور خاندان کے بارے میں اپنے بچوں کو تعلیم دینا از حد ضروری ہوتا جارہا ہے۔آپ کی پیاری سنتیں اور اخلاق وآداب سے ہماری روزمرہ کی زندگیاں یکسر ناآشنا ہوتی جارہی ہیں۔اس عظیم المرتبت نبی کی سیرت مبارکہ کے بارے میں ہماری کم علمی ہی اس ناآشنائی کی اصل وجہ ہے۔ جتنا ہم اس رسول کی حیات طیبہ کے بارے میں جانیں گے، اتنا ہی ہم اپنی ذاتی زندگیوں اور اخلاق و کردار کو اسی کے مطابق تشکیل دے سکیں گے۔

سیرت مبارکہ پر مختلف زبانوں میں بہت ساری کتابیں لکھی ہوئی موجود ہیں۔ان میں سے کچھ ایسی بھی ہیں جو علمائے اہل سنت وجماعت کے درمیان بہت مقبول ہیں۔ان میں کچھ مندرجہ ذیل ہیں:

السیرۃ النبویہ از علامہ ابن ہشام (عربی)

سیرت مصطفی از حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ (اردو)

الرحیق المختوم از مولانا صفی الرحمن مبارکپوری رحمہ اللہ (عربی)

اس کے علاوہ علامہ ابن کثیر، علامہ سید سلیمان ندوی، شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا کاندھلوی، حضرت مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی اور مفکر اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمہم اللہ نے بھی سیرت مبارکہ پر کتابیں لکھیں۔سب کے سب عظیم اور مستند صاحب قلم ہیں۔

سیرت کی کتابیں بہت تفصیلی ہوتی ہیں۔اسی لیے یہ ۳۰ بنیادی اسباق مبتدی طلبہ کو پوری سیرت کا خلاصہ سمجھنے میں معاون ثابت ہوں گے۔بچے اور بالغین کو سبقاً

سبقاً یاد کرنا آسان ہوگا اور وہ اس طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ سے رو شناس ہو جائیں گے اور پھر ان شاء اللہ ان کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی اور سیرت کی تفصیلی کتابیں پڑھنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔

اس کتاب کی جمع و ترتیب میں جن لوگوں نے معاونت کی میں ان کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ ہر ایک کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین

ہم نے اسے مختصر سے مختصر کرنے کی کوشش کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے ہر گوشے پر طلبہ کے لیے مزید معلومات فراہم کرنے کی غرض سے ہر سبق کی تحقیق و تدقیق کے سلسلے میں اساتذہ آزاد ہیں۔ جو کوئی روزانہ ایک سبق سیکھ لے وہ ایک مہینہ میں مکمل سیرت سیکھ سکتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں سنت کے تئیں محبت عطا فرمائے اور روزمرہ کی زندگیوں میں اس پر عمل کی توفیق سے بہرہ مند کرے۔ آمین

نجم الھدیٰ قاسمی بستوی

۲۹ نومبر ۲۰۱۷ء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر سیرت

سبق نمبر ۱

۱۲/ ربیع الاول بروز دوشنبہ اپریل، ۵۷۱ عیسوی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ اسی سال یمن کا گورنر ابرہہ کعبہ کو ڈھانے کے لیے آیا تھا۔ (ایک روایت کے مطابق) آپ کے والد ماجد حضرت عبد اللہ آپ کی پیدائش سے دو ماہ پہلے انتقال کر گئے۔

آپ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ نے آپ کو قبیلہ بنو سعد کی ایک خاتون حلیمہ بنت ابو زعیب کے پاس دودھ پلانے اور پرورش کے لیے بھیج دیا۔ اسی دوران فرشتوں کے ذریعہ آپ کے مبارک سینے کو چاک کرنے کا واقعہ بھی پیش آیا۔

سبق نمبر ۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ بنو سعد میں چار سال تک رہے۔ اس کے بعد اپنے دادا کے پاس اپنی والدہ ماجدہ کے ساتھ رہنے لگے۔ مکہ مکرمہ کو لوٹتے ہوئے مقام ابواء میں آپ کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہو گیا۔ اس وقت آپ کی عمر مبارک چھ سال تین ماہ اور دس دن تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ماں کی باندی آپ کو مکہ مکرمہ لے آئیں۔

آپ کے دادا عبد المطلب نے آپ کی دیکھ بھال کی پوری ذمہ داری اپنے اوپر لے لی۔ ابھی آپ کی عمر مبارک آٹھ سال کی ہی تھی آپ کے دادا بھی انتقال کر گئے۔ اس کے بعد دیکھ بھال کی ذمہ داری آپ کے چچا ابو طالب نے لے لی۔ جب آپ کی عمر مبارک ۱۲ سال کی ہوئی تو آپ کے چچا آپ کو ملک شام لے کر

گئے۔ تین سال بعد جب آپ کی عمر مبارک ۱۵ سال ہوئی اس وقت حلف الفضول کا واقعہ پیش آیا۔ حلف الفضول عرب کے زمانۂ جاہلیت میں امن وامان کے قیام کے لیے کیا جانے والا ایک معاہدہ تھا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی شرکت کی تھی۔

سبق نمبر ۳

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی درخواست پر ۲۵ سال کی عمر میں آپ نے تجارت کی غرض سے دوبارہ ملک شام کا سفر کیا۔ ملک شام سے واپسی پر آپ نے حضرت خدیجہ سے نکاح کر لیا۔ آپ کی ایمانداری کی وجہ سے قریش آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور آپ کی بڑی تعظیم کرتے تھے۔

تعمیر کعبہ کے وقت حجر اسود کے رکھنے پر قریش میں اختلاف ہوا تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جج بنایا۔ جس وقت یہ واقعہ رونما ہوا اس وقت آپ کی عمر مبارک ۳۵ سال تھی۔ آپ نے بڑی حکمت ودانائی سے ایک بڑے اختلاف سے انہیں بچالیا۔

سبق نمبر ۴

جس وقت آپ کی عمر مبارک ۴۰ سال ہوئی آپ پر پہلی وحی کا نزول ہوا اور آپ کو نبوت کا مقام عطا کیا گیا۔ حکم الہی کی پیروی کرتے ہوئے جب آپ نے کھلم کھلا اسلام کی اشاعت کرنی شروع کی، تو آپ کو اور آپ کے ماننے والوں کو طرح طرح کی تکلیفوں اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس صورت حال سے بچنے کے لیے چند صحابہ کو مجبوراً حبشہ ہجرت کرنی پڑی۔

سبق نمبر ۵

شعب ابی طالب میں جب آپ صلی اللہ علیہ سمیت بنو ہاشم کا قریش کے کفار نے تین سال تک بائیکاٹ کیا تھا، تو بائیکاٹ کے تیسرے سال آپ کی عمر مبارک ۵۰ سال تھی اور اسی سال آپ کے چچا ابو طالب کا انتقال ہو گیا۔ اس کے کچھ ہی دن بعد آپ کی محبوب و ہمراز زوجہ حضرت خدیجہ بھی داغ مفارقت دے گئیں۔ کفارِ مکہ آپ کو اس قدر تکلیفیں دے رہے تھے کہ آپ نے طائف جانے کا فیصلہ فرمالیا۔ بد قسمتی سے طائف کے لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ برا برتاؤ کیا اور آپ کے پیغام کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ چاروں طرف سے پریشانی کے بادل کو منڈلاتا دیکھ کر آپ نے ہمت کر کے واپس مکہ مکرمہ کا رخ کر لیا۔

سبق نمبر ۶

مکہ مکرمہ واپس آجانے کے بعد ایک رات اللہ تعالی آپ کو مکہ مکرمہ سے بیت المقدس اور وہاں سے ساتوں آسمان اور اس سے بھی آگے لے کر گئے۔ اسی سفر میں آپ کو روزانہ کی پانچ نمازیں ہدیہ کے طور پر دی گئیں۔ اس خاص سفر کو معراج کہا جاتا ہے۔

واقعہ شب معراج کے کچھ عرصہ بعد مدینہ منورہ کے لوگوں کے ساتھ بیعت عقبہ اولی اور عقبہ ثانیہ کا واقعہ پیش آیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں ۱۳ سال کے مشقت بھرے ایام کاٹ کر ۵۳ سال کی عمر میں مدینہ منورہ ہجرت کی۔ جمہور کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ربیع الاول بروز دوشنبہ مدینہ منورہ پہنچے۔ زکوۃ، روزہ اور حج کے اسلامی احکام مدینہ منورہ میں نازل ہوئے۔

سبق نمبر ۷

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تقریباً دس سال دو ماہ تک مقیم رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مشن میں کامیاب رہے اور ترسٹھ برس تین ماہ کی عمر میں بارہ ربیع الاول بروز دوشنبہ مطابق ۶۳۴ عیسوی جون کے مہینہ میں ظہر سے کچھ پہلے اس جہان سے رحلت فرما گئے۔

حضور صلی اللہ کی تدفین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارکہ میں ہوئی۔ آپ کے اہل خانہ سے قبل حضرت جبرئیل اور تمام فرشتوں نے آپ کی نماز جنازہ ادا فرمائی اس کے بعد تمام صحابہ پھر عورتوں اور بچوں نے بھی نماز ادا کی۔ پیغمبر علیہ السلام کی تجہیز و تکفین بدھ کی شب یا بعض روایت کے مطابق منگل کی شب ہوئی۔

سبق نمبر ۸

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پہلے خلیفہ بنے۔ انہوں نے تقریباً دو برس تک فریضہ خلافت کو انجام دیا اور تیرہ ہجری میں داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بغل میں سپرد خاک کیا گیا۔

اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ دوم مقرر ہوئے۔ آپ تقریباً دس سال عہدہ خلافت پر قائم رہے اور چوبیس ہجری میں جام شہادت نوش فرما گئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر مبارک ۶۲ برس تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے بغل میں ہی دفن کیا گیا۔

سبق نمبر ۹

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تیسرے خلیفہ بنے اور آپ کا دور خلافت دس برس سے زیادہ چلا اور چوبیس ہجری میں آپ کو بھی شہید کر دیا گیا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر مبارک باسٹھ برس تھی۔ مدینہ منورہ کے مشہور قبرستان جنت البقیع میں آپ کو دفن کیا گیا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ چوتھے خلیفہ مقرر ہوئے اور آپ کا دور خلافت پانچ برس رہا۔ چالیس ہجری میں اٹھاون سال کی عمر میں آپ کو بھی شہید کر دیا گیا۔ آپ کی قبر مبارک عراق کے شہر کوفہ میں ہے۔

سبق نمبر ۱۰

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی شہادت کے بعد یکے بعد دیگرے بہت سے خلیفہ مقرر ہوئے جن کے نام بالترتیب درج ذیل ہیں:

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ، یزید بن معاویہ، معاویہ بن یزید، عبد اللہ بن زبیر، مروان بن حکم، عبد الملک بن مروان، ولید بن عبد الملک، سلیمان بن عبد الملک اور عمر ابن عبد العزیز۔

عمر بن عبد العزیز کا دور خلافت تقریباً دو سال رہا اور ایک سو ایک ہجری میں آپ کی وفات ہوئی۔ آپ کی قبر مبارک ملک شام میں ہے۔

میرے صحابہ ستاروں کے مانند ہیں۔ جس کی
بھی اتباع کروگے راہ ہدایت پا جاؤ گے۔ بیہقی

سبق نمبر ۱۱

عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے اسمائے گرامی

وہ خوش نصیب دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں ہی جنت کی خوشخبری دی درج ذیل ہیں:

۱۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
۲۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
۳۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
۴۔ حضرت علی بن ابی طالب المرتضی رضی اللہ عنہ
۵۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ
۶۔ حضرت ابوعبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ
۷۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
۸۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ
۹۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ
۱۰۔ حضرت زبیر بن العوّام رضی اللہ عنہ

سب سے بہتر زمانہ میرا زمانہ ہے۔
پھر اس کے بعد والا زمانہ اور پھر اس
کے بعد والا زمانہ۔ بخاری

سبق نمبر ۱۲

اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

والد: حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب

والدہ: حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا

مختصر شجرۂ مبارکہ

محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مُناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن مالک بن نظر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

عدنان حضرت اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام کی اولاد میں ہیں۔

سبق نمبر ۱۳

دادا: عبدالمطلب

دادی: فاطمہ بنت عمرو

نانا: وہب بن عبد مناف

نانی: برہ بنت عبدالعزی

مشہور چچا کے اسمائے گرامی

۱۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

۲۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ

۳۔ حضرت حارث رضی اللہ عنہ
۴۔ ابو لہب
۵۔ ابو طالب

مشہور پھوپھیاں

۱۔ حضرت عاتکہ رضی اللہ عنہا
۲۔ حضرت برہ رضی اللہ عنہا
۳۔ حضرت عمیمہ رضی اللہ عنہا
۴۔ ام حکیم
۵۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا
۶۔ حضرت اروی رضی اللہ عنہا

سبق نمبر ۱۴

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلانے والیاں

۱۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا
۲۔ حضرت ام ایمن (حقیقی نام: برکہ)
۳۔ ثویبہ (ابو لہب کی باندی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چند دودھ شریک بھائی بہنیں

۱۔ حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ (انہیں حضرت ثویبہ نے دودھ پلایا)
۲۔ ابو سلمہ بن ابو اسد المخزومی (انہیں بھی حضرت ثویبہ نے دودھ پلایا)

۳۔ عبداللہ بن حارث (یہ حلیمہ سعدیہ کے صاحبزادہ ہیں)
۴۔ شیمہ بنت حارث (یہ حلیمہ سعدیہ کی صاحبزادی ہیں)
۵۔انیسہ بنت حارث (یہ بھی حلیمہ سعدیہ کی صاحبزادی ہیں)

سبق نمبر ۱۵

امہات المومنین رضی اللہ عنہن اجمعین

۱۔ حضرت عائشہ بنت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہا
۲۔ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالی عنہا
۳۔ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ تعالی عنہا
۴۔ حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ تعالی عنہا (حضرت ابراہیم کے علاوہ آپ صلی اللہ کی ساری اولاد کی ماں)
۵۔ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالی عنہا
۶۔ حضرت صفیہ بنت حیي رضی اللہ تعالی عنہا (اصل نام: زینب)
۷۔ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ تعالی عنہا
۸۔ حضرت ام سلمہ بنت ابو امیہ رضی اللہ تعالی عنہا (اصل نام: ہند)
۹۔ حضرت ام حبیبہ بنت ابو سفیان رضی اللہ تعالی عنہا (اصل نام: رملہ)
۱۰۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالی عنہا (مشہور نام: ام الحکم)
۱۱۔ حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالی عنہا (مشہور نام: ام المساکین)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی باندیاں

۱۔ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا (جن کے بطن سے حضرت ابراہیم ہیں)

۲۔ حضرت ریحانہ بنت شمعون رضی اللہ عنہا
۳۔ حضرت نفیسہ رضی اللہ عنہا

سبق نمبر ۱۶

بیٹیاں

۱۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا (جن کا نکاح حضرت ابوالعاص بن ربیع سے ہوا)
۲۔ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا (جن کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا)
۳۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا (حضرت رقیہ کی وفات کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں)
۴۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا (جن کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوا)

بیٹے

۱۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ (جو حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے ہیں)
۲۔ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ
۳۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (جو طیب وطاہر کے نام سے مشہور ہیں)

متبنی اولاد

۱۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ (نکاح حضرت ام ایمن سے ہوا)

سبق نمبر ۱۷

نواسے/نواسیاں

حضرت فاطمہ کی اولاد:

۱۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ
۲۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ
۳۔ حضرت محسن رضی اللہ عنہ
۴۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا
۵۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا

حضرت زینب کی اولاد:

۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ
۲۔ حضرت امامہ رضی اللہ عنہ

حضرت رقیہ کی اولاد:

۱۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا : كِتَابَ اللهِ ، وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو، میں تم میں وہ چیزیں چھوڑے جارہاہوں جب تک تم انہیں پکڑے رہو گے گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک کتاب اللہ اور دوسرے میرے اہل خانہ۔ ترمذی

سبق نمبر ۱۸

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارکہ

۱۔ آپ کا رخ انور بدر کامل کی طرح روشن اور چمکدار تھا۔ آپ کا قد میانہ تھا۔ آپ نہ ہی پستہ قد تھے اور نہ لمبے۔

۲۔ پیشانی مبارک کشادہ تھی۔ آپ کی بھویں قدرے گھنی تھیں۔ دونوں بھویں علاحدہ تھیں اور آپس میں ملی ہوئی نہ تھیں۔ ان کے درمیان ایک رگ تھی جو غصہ کی حالت میں نمایاں ہو جاتی تھی۔

۳۔ آپ کے موئے مبارک ہلکے گھنگرالے تھے اور قدرتی طور پر بیچ سے مانگ نکلی ہوئی تھی۔ موئے مبارک آپ کی لو مبارک سے ذرا نیچے تک لٹکے ہوئے ہوتے تھے۔

۴۔ ریش مبارک بہت گھنی تھی۔ چشم مبارک سیاہ تھی۔

۵۔ آپ کا رخ مبارک چمکدار تھا۔ ناک مبارک نمایاں تھی اور اس پر نور تھا۔ آپ کا دہن مبارک اعتدال کے ساتھ کشادہ تھا۔

سبق نمبر ۱۹

۶۔ آپ کے رخسار مبارک نرم، خوبصورت اور گوشت سے پُر تھا۔

۷۔ دندان مبارک ہموار اور چمکدار تھے اور سامنے والے دانتوں میں ذرا سا خلا تھا۔

۸۔ آپ کے تمام اعضاء بدن بالکل معتدل اور گوشت سے پُر تھے۔

۹۔ آپ کے ہاتھ اور پاؤں بہت ہی متناسب تھے۔ آپ کے جوڑ کی ہڈیاں مضبوط اور کشادہ تھیں۔

۱۰۔ آپ کے سینہ اور بطن مبارک بالکل سیدھ میں تھے۔ آپ کے سینہ مبارک اور کندھے کشادہ تھے۔ کندھے اور سینہ کا اوپری حصہ پر ہلکے بال تھے۔

سبق نمبر ۲۰

۱۔ آپ کی کہنی اور کلائی کے درمیاں کا حصہ لمبا اور ہتھیلی کشادہ تھی۔ آپ کی ہتھیلی اور پیر گوشت سے پُر تھے۔ آپ کی مبارک انگلیاں معتدل انداز میں لمبی تھیں۔ آپ کے پیر کے تلوے کمان نما تھے۔

۲۔ آپ جب چلتے، تو اپنے پیر زمین پر نرمی سے رکھتے مگر رفتار تیز ہوتی۔

۳۔ جب آپ کسی چیز کو دیکھتے، تو پورے دھیان کے ساتھ گھوم کر دیکھتے۔

۴۔ چلتے وقت آپ کی نظر مبارک آسمان کی سمت کے بجائے زمین کی جانب ہوا کرتی تھی۔ آپ ہمیشہ اپنی نگاہ نیچی رکھتے تھے۔

۵۔ آپ سلام میں پہل کیا کرتے تھے۔

وأحسنَ مِنكَ لم ترَ قطُّ عيني ❖❖ وَأَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النّسَاءُ
خُلِقْتَ مبرأً منْ كلّ عيبٍ ❖❖ كأنكَ قدْ خُلِقْتَ كما تشاءُ

آپ سے حسین میری نظروں نے نہیں دیکھا۔ نہ ہی کسی ماں نے اتنا خوبصورت جنا۔ آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے۔ گویا کہ آپ کو آپ کی مرضی کے مطابق بنایا گیا۔

سبق نمبر ۲۱
مشروبات وماکولات کی چند سنتیں

۱۔ شہد

۲۔ کلونجی

۳۔ لوکی

۴۔ گوشت

۵۔ کھجور

۶۔ تربوز

۷۔ کھیرا

۸۔ سرکہ

۹۔ زیتون

۱۰۔ انجیر

۱۱۔ چقندر

۱۲۔ ناشپاتی

۱۳۔ نارنگی

۱۴۔ انار

۱۵۔ دودھ

نوٹ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبینہ بھی تناول فرمایا جو کہ جو کے آٹے، دودھ اور شہد سے تیار کیا جاتا تھا۔

سبق نمبر ۲۲
لباس ولوازمات کی چند سنتیں

۱۔ سفید لباس

۲۔ قمیص

۳۔ لنگی
۴۔رومی جبہ
۵۔عمامہ
۶۔ٹوپی
۷۔چمڑے کا موزہ (خفین)
۸۔اثمد (سرمہ)
۹۔عطر
۱۰۔مہندی
۱۱۔روغنِ زیتون
۱۲۔ کنگھی
۱۳۔انگوٹھی
۱۴۔مُد
۱۵۔مسواک

سبق نمبر ۲۳

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض معجزات

۱۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کے دو ٹکڑے کیے۔
۲۔ شق صدر کیا گیا۔
۳۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کا چشمہ جاری ہوا۔
۴۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت المقدس کے متعلق بالکل صحیح جواب مرحمت فرمایا۔
۵۔ایک درخت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنات کے بارے میں باخبر کیا۔

۶۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دودھ کا ایک پیالہ سب کے لیے کافی ہو گیا۔
۷۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کے درمیان سے گزر گئے اور انہیں پتہ بھی نہ چل سکا۔
۸۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کرتے وقت سراقہ کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا۔
۹۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلان پر ایک چٹان نے خود کو پیش کر دیا۔
۱۰۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سامنے دیکھتے وقت پیچھے دیکھ سکتے تھے۔
۱۱۔ جنگ بدر میں فرشتوں کا ورود ہوا۔
۱۲۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سایہ دینے والے درخت نے آپ کو سلام کیا۔
۱۳۔ ایک اونٹنی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کی۔
۱۴۔ غزوہ موتہ کے شہداء کے بارے میں وہاں سے دور رہتے ہوئے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو خبر دی۔
۱۵۔ درختوں اور پہاڑوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔

سبق نمبر ۲۴

جنگ و معرکے

غزوہ: وہ جنگ ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس شریک ہوئے۔

سریہ: وہ جنگ ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو روانہ کر دیا ہو مگر اس میں شریک نہ ہوئے ہوں۔

کل اٹھائیس غزوات اور چھیالیس سریات ہیں۔

مشہور غزوات و سریات

۱۔ جنگ بدر

۲۔ جنگ احد
۳۔ جنگ احزاب (خندق)
۴۔ جنگ تبوک
۵۔ صلح حدیبیہ
۶۔ جنگ حنین
۷۔ خیبر
۸۔ فتح مکہ
۹۔ جنگ مریسیع (بنو مصطلق)
۱۰۔ ذات الرقاع
۱۱۔ سیف البحر
۱۲۔ سریہ بئر معونہ
۱۳۔ فدک
۱۴۔ دومۃ الجندل
۱۵۔ جنگ موتہ

سبق نمبر ۲۵

خطبہ حجۃ الوداع

آپ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر میدان عرفات میں ۱۴۰۰۰۰ صحابہ کی موجودگی میں اپنا آخری خطبہ دیا۔ حمد وصلاۃ کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو، میری بات دھیان سے سنو۔ کیا پتہ کہ اس کے بعد اس موقع پر پھر ملاقات نہ ہو۔

ایک دوسرے پر ظلم نہ کرنا

خبر دار، مسلمان کا خون اور جائیداد بالکل اسی طرح مکرم و محترم ہے جس طرح یہ دن، مہینہ اور شہر محترم ہیں۔ اور خبر دار، میں تم سے پہلے حوض کوثر پر پہنچنے والا ہوں اور تمہاری وجہ سے مجھے دوسری قوموں پر فخر ہوگا۔ لہذا مجھے رسوا اور شرمندہ مت کرنا۔ سنو، تم میں سے بعض کو میں بچالوں گا اور بعض دیگر ایسے ہوں گے جو مجھ سے بہت دور ہوں گے۔ میں کہوں گا کہ اے میرے مولا، یہ میرے امتی ہیں۔ تو اللہ تعالی جواباً فرمائے گا: یہ آپ کی امت کے وہ لوگ ہیں جنہوں نے آپ کے دنیا سے پردا فرما جانے کے بعد آپ کے دین میں نئی نئی بدعات ورسومات ایجاد کیں۔ سنن ابن ماجہ

مالی ذمہ داریاں اور امانت

اگر تم میں سے کسی کے پاس امانت رکھی جائے تو تم ضرور اس کی حفاظت کرو یہاں تک کہ وہ امانت اصل مالک تک پہونچ جائے۔ صحیح مسلم

سبق نمبر ۲۶

ربا (سود)

خبر دار، یاد رکھو کہ زمانہ جاہلیت کے تمام معاملات میرے قدموں کے نیچے دفن کر دیئے گئے اور اس زمانہ کے مالی سود بھی ختم کر دیئے گئے۔ صحیح مسلم

بیویوں کے ساتھ حسن سلوک

اپنی عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ تم نے انہیں اللہ کے نام کے ساتھ اپنے لیے حلال کیا ہے۔ صحیح مسلم

شیطان کے بارے میں تنبیہ
شیطان نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ تمہاری اس سرزمین میں اس کی پرستش نہیں کی جائے گی (ارض حجاز میں بتوں کی پوجا نہیں کی جائے گی)۔ تاہم وہ اس بات سے خوش ہے کہ وہ تمہیں دوسرے گناہوں میں مبتلا کر سکتا ہے۔ مسند احمد

سبق نمبر ۲۷

مسلمانوں میں بھائی چارگی
جان لو کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ لہذا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے مال تک اس کی مرضی کے بغیر پہنچنے کی کوشش نہ کرے۔ سنن ترمذی

گناہوں کو روکنا
اگر تم میں سے کوئی شخص کوئی گناہ ہوتا ہوا دیکھے تو اسے چاہئے کہ اس کو اپنے ہاتھوں سے روکے اور اگر اس پر قدرت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو تو اپنے دل سے اس کو برا سمجھے۔ یہ ایمان کا سب سے ادنی درجہ ہے۔ صحیح مسلم

سبق نمبر ۲۸

فضیلت کا دارومدار صرف تقوی ہے
کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت نہیں، کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو کسی گورے پر کوئی برتری نہیں ہے۔ فضیلت صرف تقوی کی بنیاد پر ہے۔ مسند احمد

کامیابی کے لیے قرآن وسنت کو مضبوطی سے تھامنا

اے لوگو، میں تمہارے پاس ایسی چیز چھوڑے جارہاہوں کہ اگر تم انہیں مضبوطی سے پکڑے رہوگے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ وہ کتاب اللہ (قرآن) اور میری سنت ہے۔ سنن ترمذی

ارکانِ اسلام کی حفاظت

اپنے معبود اللہ سے ڈرو، روزانہ کی پنج وقتہ نمازیں پڑھو، رمضان کے روزے رکھو، اپنے مال سے زکوۃ ادا کرو، بیت اللہ کا حج کرو، امیر کی اطاعت کرو۔ اس طرح اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاوگے۔ سنن ترمذی

سبق نمبر ۲۹

ماتحتوں کے متعلق ذمہ داریاں

اپنے غلاموں کا خیال رکھو۔ انہیں وہی کھلاو جو تم خود کھاتے ہو اور انہیں وہی پہناو جو تم خود پہنتے ہو۔ صحیح مسلم

فکرِ آخرت

جو کوئی آخرت کے بارے میں فکر مند ہوتا ہے اللہ اس کی دنیا کی مشکلات کو آسان بنادیتے ہیں اور دنیا اس کے پاس خود آتی ہے۔ اور جو کوئی دنیا کے متعلق فکر مند ہوتا ہے تو اللہ اس کی مشکلات بڑھا دیتے ہیں اور فقر اس کا مقدر بن جاتا ہے۔ اس کو صرف اتنا ہی ملتا ہے جتنا اللہ تعالی نے اس کے لیے مقدر کیا ہے۔ طبرانی

سبق نمبر ۳۰

آخری نبی

میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور نہ تمہارے بعد کوئی امت۔ صحیح بخاری

اشاعت اسلام اور ہماری ذمہ داری

سنو، جو یہاں حاضر ہیں وہ میرا پیغام غائبین تک پہونچادیں۔ صحیح بخاری
پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا:
کیا میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہونچادیا؟
حاضرین نے بیک زبان ہو کر کہا: ہم شہادت دیتے ہیں کہ آپ نے پیغام پہنچادیا ہے اور اس کا حق ادا کر دیا ہے۔
اس پر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگشت مبارک سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے اللہ گواہ بن جا کہ میں نے تیرا پیغام تیرے بندوں تک پہونچادیا۔

مشق

ا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ کب ہوئی؟ جس سال آپ کی ولادت باسعادت ہوئی اس کی خصوصیات کے تعلق سے ایک پوسٹر تیار کریں۔

۲۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شجرہ نسب بناؤ اور کم از کم پچپن ناموں پر مشتمل آپ کے اہل خانہ میں سے آباواجداد نیز نواسے اور نواسیوں کو بیان کرو۔

۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شجرہ نسب میں سے پانچویں پشت سے اخیر تک کے ناموں کو تحریر کرو۔

۴۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں شق صدر کا واقعہ کتنی مرتبہ پیش آیا؟ تفصیل سے بیان کریں۔

۵۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بغرض تجارت شام کے لیے رخت سفر باندھا۔ آپ کس کے ساتھ تشریف لے گئے؟ بیان کریں۔

۶۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ۶،۸، ۲۰،اور ۳۵سال کی عمر میں پیش آنے والے اہم واقعات پر روشنی ڈالیں۔

۷۔اس راہب کا نام بتائیں جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبی آخر الزماں کے طور پر شناخت کی تھی؟

۸۔ پہلی وحی کون سی تھی اور کہاں نازل ہوئی؟ پورے واقعہ کو بیان کریں۔ بتائیں کہ حضرت خدیجہ نے اپنے شوہر کو دلاسا دینے کے لیے کیا کہا؟

۹۔ بیعت عقبہ کیا ہے اور بتائیں کہ اس میں کتنے حضرات نے حصہ لیا تھا؟

۱۰۔ ساتوں آسمان کے پورے سفر کا کیا نام ہے؟ تفصیلی روشنی ڈالیں۔

۱۱۔ ہجرت کا واقعہ بیان کریں اور بتائیں کہ کیسے پیش آیا؟ نیز ایک جغرافیائی خاکہ بھی بنائیں۔

۱۲۔ انصار و مہاجرین کون لوگ تھے؟

۱۳۔ جنگ احد میں شہید ہونے والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے چچا کا نام بتائیں اور بتائیں کہ ان کا لقب کیا تھا؟

۱۴۔ جنگ بدر اور جنگ احد کو مختصراً بیان کریں۔ میدان جنگ کا ایک نقشہ بنائیں۔ یہ جنگیں کب ہوئیں اور کتنے اشخاص نے ان میں حصہ لیا؟ نیز ان میں حصہ لینے والے صحابہ کی فضیلت بیان کریں۔

۱۵۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دو ایسی ازواج مطہرات کے نام بتائیں جو پہلے دو صحابہ کی بیٹیاں تھیں۔

۱۶۔ مرد و عورت اور بچوں اور غلاموں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے کون کون ہیں؟

۱۷۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟ اور صحابہ کو برا بھلا کہنے والوں کا کیا حکم ہے؟

۱۸۔ حضور کے پانچ پسندیدہ کھانوں کے نام بتا کر ان کے طبّی فوائد کا بھی تذکرہ کریں۔ آپ اپنے افراد خانہ سے تحقیق کرکے اپنے ہم درس ساتھیوں کو بھی بتا سکتے ہیں تاکہ وہ بھی مستفید ہو سکیں۔

۱۹۔ کسی پر سکون جگہ بیٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادات مبارکہ بشمول لباس و لوازمات کی سنتوں کے بارے میں تھوڑی دیر غور کریں پھر اپنے اساتذہ سے حاصل شدہ کیفیت بیان کریں۔ آپ اپنے اساتذہ کے ساتھ درس گاہ میں بھی کر سکتے ہیں۔

۲۰۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے الوداعی خطبہ سے جو کچھ آپ نے سیکھا ان میں سے دس اہم نکات تحریر کریں۔ ہر نکتہ پر مشتمل ایک پوسٹر بنائیں اور اپنی درس گاہ میں اس کی نمائش کریں اور اپنے گھر والوں کو سکھانے کے لیے اسے گھر بھی لے جا سکتے ہیں۔